روزنامہ
ٹیلیفون نمبر 047-6213029
FD-10

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعرات 28 مئی 2009ء 3 جمادی الثانی 1430 ہجری 28 ہجرت 1388 ہش جلد 59-94 نمبر 117

نماز کی تکمیل

حضرت ابومسعودؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے وقت ہمارے کندھوں پر ہاتھ رکھتے اور فرماتے کہ صفیں سیدھی رکھو اور آگے پیچھے مت کھڑے ہوا کرو ورنہ تمہارے دلوں میں اختلاف پیدا ہو جائے گا۔

صفیں سیدھی رکھنا نماز کی تکمیل میں شامل ہے اور نماز کی خوبصورتی کا حصہ ہے۔

(صحیح مسلم کتاب الصلٰوۃ باب تسویۃ الصفوف حدیث نمبر 658,656,654)

ارشادات سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ

والدین اپنے نمونہ سے بچوں کو نمازوں کی عادت ڈالیں

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بچوں کو نمازی بنانے کے بارے میں نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

اس کے علاوہ ایک اور اہم بات اور یہ بھی میرے نزدیک انتہائی اہم باتوں میں سے ایک ہے بلکہ سب سے اہم بات ہے کہ بچوں کو پانچ وقت نمازوں کی عادت ڈالیں۔ کیونکہ جس دین میں عبادت نہیں وہ دین نہیں۔ اس کی عادت بھی بچوں کو ڈالنی چاہئے اور اس کے لئے سب سے بڑا والدین کا اپنا نمونہ ہے۔ اگر خود وہ نمازی ہوں گے تو بچے بھی نمازی بنیں گے۔ نہیں تو صرف ان کی کھوکھلی نصیحتوں کا بچوں پر کوئی اثر نہیں ہوگا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں کہ: ’’بچپن سے تربیت کی ضرورت پڑتی ہے، اچانک بچوں میں یہ عادت نہیں پڑا کرتی۔ اس کا طریقہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ سمجھایا ہے کہ سات سال کی عمر سے اس کو ساتھ نماز پڑھانا شروع کریں اور پیار سے ایسا کریں۔ کوئی سختی کرنے کی ضرورت نہیں، کوئی مارنے کی ضرورت نہیں، محبت اور پیار سے اس کو پڑھاؤ، اس کو عادت پڑ جاتی ہے۔ دراصل جو ماں باپ نمازیں پڑھنے والے ہوں ان کے سات سال سے چھوٹی عمر کے بچے بھی نماز پڑھنے لگ جاتے ہیں۔ ہم نے تو گھروں میں دیکھا ہے اپنے نواسوں وغیرہ کو بالکل چھوٹی عمر کے ڈیڑھ ڈیڑھ، دو دو سال کی عمر کے ساتھ آ کے تو نیت کر لیتے ہیں اور نماز کے لئے کھڑے ہو جاتے ہیں اس لئے کہ ان کو اچھا لگتا ہے دیکھنے میں، خدا کے حضور اٹھنا، بیٹھنا، جھکنا ان کو پیارا لگتا ہے اور وہ ساتھ کھڑے ہو جاتے ہیں۔ مگر وہ نماز نہیں، محض ایک نقل ہے جو اچھی نقل ہے۔ لیکن جب سات سال کی عمر تک بچہ پہنچ جائے تو پھر اس کو باقاعدہ نماز کی تربیت دو۔ اس کو بتاؤ کہ وضو کرنا ہے، اس طرح کھڑے ہونا ہے، قیام وقعود، سجدہ وغیرہ سب اس کو سمجھاؤ۔ اس کے بعد وہ بچہ اگر دس سال کی عمر تک، پیار و محبت سے سیکھتا رہے، پھر دس اور بارہ کے درمیان اس پر کچھ سختی بے شک کرو۔ کیونکہ وہ کھلنڈری عمر ایسی ہے کہ اس میں کچھ معمولی سزا، کچھ سخت الفاظ کہنا یہ ضروری ہوا کرتا ہے بچوں کی تربیت کے لئے۔ تو جب وہ بلوغ کو پہنچ جائے، بارہ سال کی عمر کو پہنچ جائے پھر اس پر کوئی سختی کی اجازت نہیں۔ پھر اس کا معاملہ اور اللہ کا معاملہ ہے اور جیسا چاہے وہ اس کے ساتھ سلوک فرمائے۔ تو انسانی تربیت کا دائرہ یہ سات سال سے لے کر بلکہ جیسا کہ مَیں نے بیان کیا ہے پہلے سے بھی شروع ہو جاتا ہے، بارہ سال کی یعنی بلوغت کی عمر تک پھیلا ہوا ہے۔ اس کے بعد بھی تربیت تو جاری رہتی ہے مگر وہ اور رنگ ہے۔ انسان اپنی اولاد کا ذمہ دار بارہ سال کی یعنی بلوغت کی عمر تک ہے۔‘‘

(خطبہ جمعہ بیان فرمودہ 27/جون 2003ء از خطبات مسرور جلد 1 صفحہ 145,144)

(مرسلہ: ناظر اصلاح و ارشاد مرکزیہ بسلسلہ تعمیل سفارشات شوریٰ 2009ء)

مکرم پروفیسر مبشر احمد صاحب آف چکوال قاتلانہ حملہ میں شدید زخمی ہوگئے

۞ مکرم ومحترم سلیم الدین صاحب ناظر امور عامہ اطلاع دیتے ہیں کہ

مکرم پروفیسر مبشر احمد صاحب آف چکوال کو 21 مئی 2009ء کو قریبی مدرسہ کے دونو جوانوں نے محض احمدی ہونے کی بنا پر گھر میں داخل ہو کر چھریوں کے وار کر کے شدید زخمی کر دیا۔ حملہ آوروں نے موصوف کا گلا کاٹنے کی کوشش کی تاہم بروقت ہمسایوں کی مداخلت سے وہ اپنے مقصد میں کامیاب نہ ہو سکے۔ موصوف کو گلے چھاتی اور بازو پر چھریوں کے شدید زخم آئے۔ ان کی حالت کے پیش نظر فوری طور پر راولپنڈی منتقل کر دیا گیا۔ اب حالت نسبتاً بہتر ہے اور تاحال راولپنڈی میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ موصوف کو شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ جملہ پیچیدگیوں سے بچائے اور آئندہ بھی ہر شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

ماہر امراض جلد کی آمد

۞ مکرم ڈاکٹر عبدالرفیق سمیع صاحب ماہر امراض جلد مورخہ 31 مئی 2009ء کو آؤٹ ڈور گراؤنڈ فلور فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔ ضرورت منداحباب وخواتین ان کی خدمات سے استفادہ کے لئے ہسپتال تشریف لائیں اور پرچی روم سے قبل از وقت اپنی رجسٹریشن کروالیں مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

درخواست دعا

☆ مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

مکرم شاہد محمود کاہلوں صاحب

چھ مہینے دن اور چھ مہینے رات کی سرزمین سوال بارد۔ناروے

کتب کی نمائش اور دعوت الی اللہ سیمینار کا انعقاد

زمین کے گلوب پر °81-°74 شمال اور °35-°10 مشرق میں واقع سوال بارد Svalbard کا علاقہ ناروے کی ملکیت شمار ہوتا ہے۔63 ہزار مربع کلومیٹر پر پھیلا ہوا یہ علاقہ دس جزائر پر مشتمل ہے جو برف پوش پہاڑوں سے پُر ہیں۔ ان میں سے سب سے بڑا جزیرہ Longyearbyen یعنی لمبے سال کا شہر کہلاتا ہے۔اور اس کی آبادی 2175/افراد پر مشتمل ہے جبکہ دوسرے نمبر پر Barentsøya ہے، جہاں 500 کے قریب کان کن آباد ہیں جو کہ سب کے سب رشین ہیں۔ یہ علاقہ کوئلہ اور دوسری معدنیات سے مالا مال ہے۔ یہاں کوئلے کی تقریباً 400 کانیں موجود ہیں۔

یہ جزیرہ گو کہ ناروے کی ملکیت ہے اور سوال بارد (Svalbard) کے گورنر کے ماتحت ہے۔لیکن یہاں سے کوئلہ نکالنے کا کام اور نظم ونسق چلانے کا کام یہی لوگ کرتے ہیں اور اس لحاظ سے یہ جزیرہ رشین حکومت کے پاس ہے۔جبکہ باقی جزیروں پر آبادی اس سے بھی کم ہے۔ایک جزیرہ پر 8 آدمی رہتے ہیں جو ریسرچ کا کام کررہے ہیں اور ایک پر ایک ڈینش فیملی آباد ہے جس میں 4/افراد ہیں (میاں بیوی اور دو بیٹے)۔جبکہ ایک حیران کن بات یہ بھی ہے کہ ان میں سے ایک جزیرہ ایسا بھی ہے جس پر گزشتہ تیس سال سے صرف ایک شخص آباد ہے۔حکومت ان کے کھانے پینے کی اشیاء پہنچانے کا انتظام اس طرح کرتی ہے کہ سال میں ایک دفعہ ایک بحری جہاز کے ذریعہ انہیں استعمال کی ضروری چیزیں بہم پہنچائی جاتی ہیں۔ جبکہ کسی بھی مشکل صورتحال سے نمٹنے کے لئے ان کے ساتھ ریڈیو پیغام کے ذریعے رابطہ رہتا ہے۔ Svalbard کا انچارج گورنر کہلاتا ہے اور گورنر صاحب نے اپنی ملاقات میں بتایا کہ وہ سال میں کم از کم ایک دفعہ ان لوگوں سے ملاقات کے لئے ہیلی کاپٹر کے ذریعہ خود جاتے ہیں۔ یہ علاقہ کوئلے اور دوسری معدنیات سے مالا مال ہے۔مختلف ملکوں نے اپنی ریسرچ لیبارٹریز بھی قائم کررکھی ہیں۔

Svalbard کا علاقہ 1920ء تک بہت سارے ملکوں کا مشترکہ علاقہ شمار کیا جاتا تھا اور یہاں پر کسی قسم کا کوئی قانون نہیں تھا بلکہ آزاد علاقہ تصور کیا جاتا تھا۔ یہاں پر مختلف کمپنیوں نے کوئلہ نکالنے کا کام شروع کیا اس لئے اس بات کی ضرورت پیش آئی کہ اسے کسی ملک کی تحویل میں دیا جائے اور یہاں پر کوئی قانون بنایا جائے۔چنانچہ مشترکہ طور پر بعض شرائط کے ساتھ اسے ناروے کی تحویل میں دے دیا گیا۔مثلاً ہر وہ شخص جس کے پاس یہاں پر Job اور رہائش کا انتظام ہو وہ یہاں رہ سکتا ہے۔ Svalbard کا علاقہ کئی لحاظ سے لوگوں کی توجہ کا مرکز ہے۔یہاں Polarbear یعنی سفید ریچھ بھی کثرت سے پایا جاتا ہے۔ جسے دیکھنے کے لئے دُور دُور سے لوگ یہاں کا سفر کرتے ہیں۔ایک محدود اندازے کے مطابق یہاں اُن کی تعداد 3 لاکھ کے قریب ہے۔ یہاں پر سڑک کے کنارے ٹریفک کو کنٹرول کرنے والے دوسرے نشانات تو نظر نہیں آتے کیونکہ کاریں اور گاڑیاں ہی بہت کم ہیں مگر جگہ جگہ آپ کو یہ نشان ضرور نظر آئے گا کہ محتاط رہیں سفید ریچھ آپ پر حملہ کرسکتا ہے۔اس لئے یہاں باہر نکلتے وقت اپنے ساتھ گن رکھنے کا مشورہ دیا جاتا ہے بلکہ باہر سے آنے والے سیاح یہ گن کرایہ پر بھی حاصل کرسکتے ہیں۔

چونکہ یہ علاقہ قطب شمالی (نارتھ پول) کے بہت قریب ہے اور پولر سرکل سے اُوپر واقع ہے اس لئے گرمیوں میں دن بہت لمبے ہوتے ہیں اور سردیوں میں راتیں بہت لمبی ہوتی ہیں۔اس لئے اسے چھ مہینے کی رات اور چھ مہینے کے دن کی سرزمین بھی کہا جاتا ہے۔

جہاں بہت سارے سیاح یہاں گرمیوں کے موسم میں Midnight Sun یعنی آدھی رات کا سورج دیکھنے آتے ہیں وہاں بہت سارے سردیوں کے موسم میں یہاں پر سورج اور برقی مقناطیسیت کی وجہ سے پیدا ہونے والی گہرے سبز رنگ کی روشنیاں جسے ناردرن لائیٹ بھی کہتے ہیں دیکھنے کے لئے ادھر کا رُخ کرتے ہیں۔ یہ لائیٹس سورج کی کرنوں اور پول پر موجود برقی مقناطیسیت کی وجہ سے پیدا ہوتی ہیں اور فضا میں ناچتی ہوئی یہ لائیٹس دیکھنے والوں پر سحر کا سا اثر کرتی ہیں اور پھر اس پر یہ کہ چونکہ دن بھی پوری طرح اندھیرے میں ڈوبا ہوتا ہے تو یہ دن کو بھی بہت پیاری لگتی ہیں۔

ہم نے یہ سفر یکم جون 2008ء کو کیا۔سفر کی اصل غرض یہاں پر جماعت احمدیہ کا پیغام پہنچانا تھا۔

جماعت احمدیہ ناروے نے خلافت جوبلی کے سال میں قرآن کریم و دیگر لٹریچر کی نمائش کا جو منصوبہ بنایا تھا اُس کے مطابق ہمیں سال میں کُل 12 نمائشیں لگانا تھیں۔ چنانچہ اس سلسلہ میں خاکسار کے معاون مکرم چوہدری مقصود احمد ورک صاحب کے ذمہ یہ ڈیوٹی لگائی گئی کہ وہ مختلف لائبریریوں سے نمائش لگانے کی اجازت لینے کا کام کریں۔ خدا تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کے ان غلاموں کے کاموں میں اس قدر برکت دی کہ پہلے نمائش لگانے کی جو اجازت انتہائی مشکل سے ملا کرتی تھی۔خلافت جوبلی کے اس سال میں محض اللہ تعالیٰ کے فضل اور اُس کی برکت سے یہ کام آسان ہوتا ہوا دکھائی دیا اور ہم نے 12 نمائشیں لگانے کا ہدف صرف تین ماہ میں پورا کرلیا۔ اب کام میں برکت پڑنے کی وجہ سے کام آسان ہوتا نظر آیا تو ہدف بڑھا دیا گیا اور دور کے علاقوں میں بھی نمائش لگانے کی کوشش شروع ہونے لگیں۔ چنانچہ اسی سلسلہ میں Svalbard بھی کوششیں کی گئیں جو یہاں کے میئر کے تعاون سے کامیاب ہوئی۔ چنانچہ اس کے لئے مکرم امیر صاحب کی سربراہی میں ایک وفد تشکیل دیا گیا۔

یہاں پر پہلی دفعہ احمدیت کا پیغام پہنچانے کی سعادت مکرم زرتشت منیر احمد خان صاحب امیر جماعت ناروے، خاکسار اور مکرم چوہدری مقصود احمد ورک صاحب کے حصہ میں آئی۔

اوسلو سے بذریعہ ہوائی جہاز 2 گھنٹے 40 منٹ کی فلائیٹ سے ہم Longyearbyen (لمبے سال کا شہر) پہنچے۔ یہ جزیرہ Svalbard تمام جزائر کی ایڈمنسٹریشن اور نقل وحرکت کی وجہ سے سنٹرل ہے۔ ......ہم نے یہاں آنے سے پہلے لائبریری میں نمائش لگانے اور ایک سیمینار برائے دعوت الی اللہ کرنے کی اجازت کا کام مکمل کرلیا تھا۔

یہاں پہنچنے کے فوراً بعد اگلی صبح یہاں کے میئر Mr. Mork Skell سے ملاقات کی گئی جنہوں نے اپنے آفس میں ہمیں کافی پلائی اور ہم نے انہیں اپنے آنے کے مقصد سے آگاہ کیا اور ان کی خدمت میں نارویجین ترجمہ کے ساتھ قرآن کریم، حضرت مسیح موعود کی کتاب اسلامی اصول کی فلاسفی اور دیگر چند کتب بطور تحفہ پیش کیں جنہیں اُنہوں نے بہت پسند کیا اور شکریہ کے ساتھ قبول کیا۔ لائبریرین سے ملاقات ہوئی اور نمائش لگانے کا جائزہ لیا۔ خدا تعالیٰ نے لائبریرین کے دل کو اس طرح بدلا کہ جو پہلے نمائش کی اجازت دینے کو تیار نہ تھی۔ اُس نے خود ہی ہماری نمائش اور سمینار کے اشتہار بنا کر دوسروں کو بھیجنے شروع کردیئے اور مختلف جگہوں پر چسپاں کروائے۔ اگلے دن ہم نے نمائش لگانا تھی۔ اور بعض ملاقاتیں کرنا تھیں۔ اس دن صبح سویرے اُٹھ کر یہاں پر موجود اوسلو یونیورسٹی کی جیالوجی کی شاخ کے ڈائریکٹر سے ملاقات کے لئے یونیورسٹی چلے گئے۔ ڈائریکٹر صاحب بہت خوشی سے ملے۔ ان کی خدمت میں بھی مکرم امیر صاحب نے نارویجین ترجمہ کے ساتھ قرآن اور دیگر کتب پیش کیں۔ قرآن کریم لیتے ہوئے انہوں نے کہا اسے میں اپنے آفس میں ایک اچھے ٹیبل پر رکھوں گا۔ یہاں سے فارغ ہوکر چرچ کا رُخ کیا گیا۔ جہاں پادری صاحب ہمارا انتظار کررہے تھے چونکہ ان سے ہم نے پہلے سے وقت طے کررکھا تھا۔ چنانچہ ان کے ساتھ بھی کچھ دیر بیٹھے اور انہیں بھی قرآن کریم اور دیگر کتب تحفے میں پیش کیں۔ اُنہوں نے ہمیں اس دوران اپنا چرچ دکھایا۔

چرچ سے واپسی پر لائبریری کھل چکی تھی۔ ہم نے ایک بڑے بینر اور قرآن کی پیشگوئیوں پر مشتمل بعض پوسٹرز اور Love for all hatred for none کے بینر سے اس نمائش کو سجایا۔ 2 بجے لائبریرین نے اس کا افتتاح کیا۔ اس موقعہ پر کچھ چاکلیٹس مہمانوں کو پیش کی گئیں۔ شام کے وقت لائبریری سے ملحقہ ہال میں ایک سیمینار رکھا گیا تھا جس میں شامل ہونے کے لئے احباب کو دعوت دی گئی تھی۔ اس سیمینار کی صدارت مکرم امیر صاحب ناروے نے کی اور اس کے بعد خاکسار نے احمدیت کا تعارف حاضرین کے سامنے پیش کیا اور سوالات کی دعوت دی۔ جملہ حاضرین کے علاوہ محترم kjell Mørk صاحب میئر Long year byen نے بھی اس سیمینار میں شرکت کی اور اس کو سراہا۔ اگلے دن بھی ہماری نمائش پر لوگ تشریف لاتے رہے، لٹریچر حاصل کرتے رہے اور سوالات کا سلسلہ بھی جاری رہا۔

محترم میئر صاحب نے جو ہماری نمائش اور سیمینار سے بہت خوش تھے Long Year Byen کی سیر کی دعوت دی اور خود اپنی گاڑی میں ہمیں سارے شہر کی سیر کروائی جس میں پہاڑ کی چوٹی پر ریڈار اسٹیشن، کوئلے سے پتھر الگ کرنے والی مشینیں، ابتدائی کانکنی کا طریقہ کار اور جیالوجیکل میوزیم شامل تھے۔

اسی دوران بذریعہ بحری جہاز رشین آبادی والے شہر Barentsburg جا کر بعض رشین لوگوں سے ملنے اور ان تک احمدیت کا پیغام پہنچانے کی توفیق بھی ملی۔ اس شہر میں رشین لوگ آباد ہیں لیکن Svalbard کا حصہ ہونے کی وجہ سے اس کی نگرانی گورنر Svalbard کے ذمہ ہے جو نارویجن ہیں۔

چھوٹا سا یہ وفد 6/جون 2008ء کو دنیا کے انتہائی شمال میں پیغام حق پہنچانے کے بعد واپس اوسلو پہنچا۔ دعا کریں اللہ تعالیٰ ان کوششوں میں برکت ڈالے اور جلد اس علاقے کو بھی احمدیت کے نور سے منور کردے۔

(الفضل انٹرنیشنل 10/اپریل 2009ء)

عشقِ مسیح موعود

ماسٹر صوفی نذیر احمد صاحب رحمانی نے بیان کیا کہ ایک دفعہ جمعرات کے دن میں نے حضرت مولوی شیر علی صاحب کو دیکھا۔ کہ آپ بیت اقصیٰ کے پرانے حصہ کے ایک ستون سے بازو کا سہارا لئے کافی دیر تک اشکبار رہے۔ یوں معلوم ہوتا تھا۔ کہ کسی گہرے درد سے آنسو خود بخود بے اختیاری کے عالم میں گرتے جارہے ہیں۔ دوسرے روز جمعہ کے دن حضرت مولوی صاحب نے خود ہی اپنے اس طرح رونے کی وجہ بیان فرمائی کہ ایک دفعہ میں نے حضرت مسیح موعود کو اسی ستون کے ساتھ ٹیک لگائے دیکھا تھا۔ مجھے اس زمانہ کی یاد نے تڑپا دیا اور ضبط نہ کرسکا اس لئے آبدیدہ ہوگیا۔

(سیرت شیر علی صفحہ 133)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

مختلف شعبہ جات میں ہنرمند افراد کو مستقل رہائش دینے کیلئے

آسٹریلیا کی نئی امیگریشن پالیسی

مرسلہ: مکرم اکبر احمد عدنی صاحب نائب ناظر صنعت وتجارت

دنیا بھر سے کئی ممالک اپنے ملک میں زیادہ سے زیادہ ہنرمند افراد کو مستقل رہائش دینے کے لئے مختلف قسم کی پیشکشیں کرتے رہتے ہیں اسی طرح آسٹریلیا نے بھی کئی شعبہ جات میں ہنرمند افراد کو مستقل رہائش دینے کے لئے امیگریشن پالیسی بنائی ہے۔اس موقع سے فائدہ اُٹھاتے ہوئے درج ذیل شعبہ جات میں مطلوبہ اہلیت رکھنے والے زیادہ سے زیادہ احمدی احباب کو استفادہ کرنا چاہئے۔

اس امیگریشن کی پیشکش کو ہم اپنی سہولت کے لئے 2 حصوں میں تقسیم کر لیتے ہیں تاکہ ابہام نہ رہے۔

حصہ اول

جو احباب وخواتین درج ذیل شعبہ جات میں سے کسی ایک میں بھی کم از کم ماسٹر ڈگری یا اس سے زیادہ تعلیمی قابلیت رکھتے ہوں اور ان کا متعلقہ فیلڈ میں 5 سالہ تجربہ بھی ہو وہ آسٹریلیا امیگریشن کے لئے Apply کر سکتے ہیں۔

(i) Managers and Administrators

☆Company Secretary
☆Construction Project Manager
☆Education Managers
☆Environment, Parks and Land Care Manager
☆Laboratory Manager
☆Project Builder
☆Medical Administrator
☆Policy And Planning Manager
☆Sports Administrator
☆Production Manager (Manufacturing)
☆Regional Education Manager
☆Production Manager (Mining)
☆Research and Development Manager
☆Welfare Center Manager
☆Information Technology Manager
☆Finance Manager

(ii) Professionals

☆Accountant - Internal Auditor
☆Agricultural Adviser
☆Botanist
☆Editor
☆Conservator
☆Agricultural Scientist
☆Biochemist
☆Chemist
☆Economist
☆Forester
☆Geologist
☆Business and Information Professionals (nec)
☆Community Worker
☆Geophysicist
☆Environmental Health Officer
☆Environmental Research Scientist
☆Graphic Designer
☆Extractive Metallurgist
☆Fashion Designer
☆Health Information Manager
☆Historian
☆Industrial Designer
☆Interior Designer
☆Journalists and Related Professionals (nec)
☆Industrial Relations Officer
☆Land Economist
☆Landscape Architect
☆Librarian
☆Marine Biologist
☆Market Research Analyst
☆Marketing Specialist
☆Materials Scientist
☆Mathematician
☆Meteorologist
☆Policy Analyst
☆Print Journalist
☆Public Relations Officer
☆Quality Assurance Manager
☆Radio Journalist
☆Statistician
☆Records Manager
☆Recreation Officer
☆Sales Representative (Industrial Products)
☆Sales Representative (Information and Communication Products)
☆Soil Scientist
☆Sales Representative (Medical and Pharmaceutical Products)
☆Valuer
☆Zoologist
☆Social Professionals (nec)
☆Teacher - Education Officer
☆Accountant
☆Teacher - Vocational Education Teacher (Non-trades)
☆Urban and Regional Planner
☆Technical Sales Representatives (nec)
☆Computing Professionals - (nec)
☆Accountant - Corporate Treasurer
☆Accountant - External Auditor
☆Computing Professionals Applications and Analyst Programmer
☆Computing Professionals Computer Systems Auditor
☆Computing Professionals Software Designer
☆Computing Professionals - Systems Designer
☆Computing Professionals Systems Manager
☆Computing Professionals Systems Programmer

حصہ دوم

ایسے احباب وخواتین جو درج ذیل شعبہ جات میں سے کسی ایک میں بھی 3 سالہ ڈپلومہ اور 6 سالہ تجربہ رکھتے ہوں اور اُن کی بنیادی تعلیم کم از کم F.A ہو (جو کہ 1998ء میں یا اس سے قبل حاصل کی ہو) وہ آسٹریلین امیگریشن میں Apply کرنے کے اہل ہوں گے۔

Tradespersons and related workers

☆Apparel Cutter
☆Automotive Electrician
☆Automotive Electricians - Supervisor
☆Cook
☆Baker
☆Bakers and Pastry cooks Supervisor
☆Binder and Finisher
☆Cable Jointer
☆Butcher
☆Blacksmith
☆Bricklayer
☆Bricklayers - Supervisor
☆Butter maker or Cheese maker
☆Business Machine Mechanic
☆Cabinetmaker
☆Cabinetmakers - Supervisor
☆Dressmaker
☆Canvas Goods Maker
☆Carpenter
☆Carpenter and Joiner
☆Electrician (Special Class)
☆carpentry and Joinery Tradespersons - Supervisor
☆Electrical Power line Tradesperson
☆Tailor
☆Communications Tradespersons - Supervisor
☆Electricians - Supervisor
☆Electroplater
☆Electrical Distribution Tradespersons - Supervisor
☆Flat Glass Tradesperson
☆Gasfitter
☆Electronic and Office Equipment

Tradespersons - Supervisor
☆Electronic Equipment Tradesperson
☆Electronic Instrument Tradesperson (Special Class)
☆General Communications Tradesperson
☆Electronic Instrument Tradespersons - Supervisor
☆Floor Finishers - Supervisor
☆Joiner
☆Furniture Finisher
☆Floor Finisher
☆ Forging Tradespersons - Supervisor
☆Shoemaker
☆General Gardener
☆General Clothing Tradesperson
☆General Electrician
☆Sail Maker
☆General Fabrication Engineering Tradesperson
☆General Mechanical Engineering
☆Tradesperson
☆General Plumber
☆Glass Blower
☆Hairdresser
☆Jeweler
☆General Mechanical Engineering Tradespersons Supervisor
☆Head Gardener
☆Graphic Pre-Press Tradesperson
☆Hairdressers - Supervisor
☆Landscape Gardener
☆Leather Goods Maker
☆Lift Mechanic
☆Locksmith
☆ Motor Mechanic
☆Meat Tradespersons - Supervisor
☆Mechanical Services and Air-conditioning Plumber
☆Medical Grade Shoemaker
☆Metal Fabricator (Boilermaker)
☆Metal Polisher
☆Metal Finishing Tradespersons - Supervisor
☆Motor Mechanics - Supervisor
☆ Pressure Welder
☆Nursery person
☆Optical Mechanic
☆Painter and Decorator
☆Plumbers - Supervisor
☆Painters and Decorators - Supervisor
☆Picture Framer
☆Vehicle Trimmer
☆Vehicle Body
☆Wall and Floor Tiler
☆Refrigeration and Air-conditioning Mechanic
☆Roof Slater and Tiler
☆Refrigeration and Air-conditioning Mechanics - Supervisor
☆Vehicle Body Maker Makers -
☆Roof Plumber
☆Roof Slater and Tilers - Supervisor Supervisor
☆ Vehicle Painter
☆Vehicle Painters -Supervisor
☆ Wall and Floor Tilers and Stonemasons - Supervisor
☆Welder (First Class)
☆Watch and Clock Maker and Repairer
☆ Wood Tradespersons (nec)

اس بارہ میں مزید معلومات اور راہنمائی کے لئے آپ ذیل میں دیئے گئے ایڈریس پر رابطہ کر سکتے ہیں۔

www.immi.gov.au/skilled/general-skilled-migration/

یا

Waseem Ahmad
Ph:051-2971328-9,Fax051-2829652,
Cell:0300-5105594
E-Mail:airborne2004@hotmail.com
14/22,E-Saeed Plaza,
Jinnah Ave, Blue Area,
Islamabad

مکرم پروفیسر ظفر اللہ صاحب

تحفظ دماغ کے طریقے

دماغ، خدا تعالیٰ کا ایک عظیم تحفہ ہے۔ یہ ہمارے جسم کا بادشاہ ہے، تمام انسانی اعضاء اس کے حکم کے تابع اپنے اپنے افعال سرانجام دے رہے ہیں۔ اس آسمانی تحفہ کی حفاظت اور ممکنہ خطرات سے بچنے کے لئے درج ذیل باتوں پر عمل کیجئے۔

بیماری کے دوران ذہنی کام

سخت بیماری کے دوران مطالعہ یا جانفشانی سے کام، دماغ کی صلاحیتوں میں کمی اور اسی طرح دماغ کے موثر کام میں کمی لاتا ہے۔ اس لئے بیماری میں کام کرنا بند کیجئے اور کم از کم ایک دن کے لئے مکمل آرام کیجئے۔

متحرک سوچوں میں کمی

دماغ کو جلا بخشنے کے لئے سوچنا، بہترین انداز ہے۔ دماغی تحریک میں کمی سے دماغ سکڑ سکتا ہے۔ اس لئے اپنے دماغ کے آفاق دائرہ کار کو وسیع کرو۔ اپنے تصور کو تیزی سے دوڑاؤ اور اس سے مستفید ہو جاؤ۔

ناشتہ کرنا ضروری ہے

وہ لوگ جو ناشتہ نہیں کرتے ممکن ہے کہ خون میں شکر کی سطح کم ہو جائے۔ دماغ کو غذا کی ناکافی فراہمی، دماغ کی نشوونما میں کمی کی وجہ بنتی ہے۔ آپ کا جسم گزشتہ رات کے کھانے سے ہی فاقہ کر رہا ہوتا ہے۔ توانائی بحال کرنے کے لئے، آپ کو خوراک کی ضرورت ہوتی ہے، جو کہ آپ کے فاقے کو ختم کرے، اس لئے موزوں طور پر اسے ناشتہ یا (Breakfast) فاقہ توڑنا کہا جاتا ہے، جو کہ ضروری ہے۔

سگریٹ نوشی سے پرہیز

اکثر لوگ سگریٹ نوشی کے عادی ہوتے ہیں۔ یہ مختلف النوع کے دماغی سکڑاؤ اور زندگی کے آخری حصے میں Alzheimer`s Disease (دماغ، معمول کا کام بند کر دیتا ہے، حافظہ اور واضح بولنے کی صلاحیت ختم ہو جاتی ہے) کی طرف لے جاتا ہے۔

سوتے وقت سر کو ڈھانپنا

اگر سونے کی حالت میں سر ڈھکا ہوا ہو، تو کاربن ڈائی آکسائیڈ کی زیادتی اور آکسیجن کی کمی، ہو سکتی ہے اور ہو سکتا ہے کہ یہ ذہن کو متاثر کرنے والے اثرات کی طرف لے جائے۔

زیادہ کھانا

یہ دماغ کی شریانوں کو سخت کرتا ہے اور ذہنی طاقت میں کمی کرتا ہے، اس لئے دھیان رکھیں کہ جب آپ کا پیٹ بھر گیا ہو، مزید کھانے کی خواہش کو روکیں، چاہے کھانا، کتنا ہی مزے دار اور پُرتکلف ہو۔

نیند سے محرومی

نیند ہمارے دماغ کو آرام دیتی ہے۔ مکمل نیند سے لمبے عرصے تک محرومی، دماغی خلیوں کی موت کو بہت تیز کر دے گا۔

ایک صحت مند آدمی کو 6 تا 8 گھنٹے نیند کرنی چاہئے۔ مکمل نیند، آپ کو مزید 10، 12 گھنٹے کے کام کے لئے تازہ دم اور تیار کر دیتی ہے۔ یہ ایک بیٹری کی طرح جو آپ کے جسم کو پھر سے Recharge کر دیتی ہے۔

شکر کا بہت زیادہ استعمال

بہت زیادہ شکر، پروٹین اور غذائی اشیاء کے انجذاب کو متاثر کر کے، غذائیت کے تناسب کو خراب کرنے کی وجہ بنتی ہے۔ ہو سکتا ہے کہ دماغی نشوونما میں مداخلت کرے۔ آپ کو تو اچھی سوچوں کے لئے اپنے دماغ کی نشوونما کی ضرورت ہوتی ہے۔

فضائی آلودگی

ہمارے جسم میں دماغ، سب سے زیادہ آکسیجن استعمال کرنے والا حصہ ہے۔ آلودہ ہوا اندر لے جانے سے دماغ کو آکسیجن کی فراہمی کم ہوتی ہے۔ یہ دماغ کی فعالیت اور کارکردگی میں کمی لاتی ہے۔ کوشش کیجئے کہ زیادہ صاف ستھرے ماحول میں رہیں۔ صحت افزاء اور تازہ ہوا میں سانس لیجئے۔ صبح کی سیر کے بارے میں کیا خیال ہے؟

کسی پارک یا سرسبز باغیچے میں سیر کریں، لمبے لمبے سانس لیں۔ حسب صحت سیر یا ورزش کیجئے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی کتاب ''ورزش کے زینے'' پر عمل کیجئے۔

شاذ و نادر ہی بات کرنا

خاموشی، قاتل بھی ہو سکتی ہے، اس لئے باتیں کریں مگر احمقانہ نہیں۔ دانشمندی کی گفتگو، دماغ کی فعالیت و کارکردگی کو بڑھاتی ہے۔ اجلاسات اور محافل میں فعال شریک گفتگو بنیں۔ اپنے آپ کو اس قابل بنائیں کہ آپ کی بات کو سنا جائے۔

بعض اوقات مسلسل خاموشی، آپ کو دوسروں کے سامنے ہنسی اور تمسخر کا نشانہ بنا دیتی ہے اور کچھ لوگ آپ کو مغرور سمجھنے لگ جاتے ہیں۔

سماجی ناانصافی و ظلم

ہمارے معاشرے میں طاقتور، خواہ وہ جسمانی، معاشی یا اثر و رسوخ کے اعتبار سے ہو، وہ اکثر اپنے سے کمتر پر ظلم روا رکھتا ہے۔ جو شخص اس سماجی ناانصافی و ظلم کا نشانہ بنے، اس کے دماغی خلیے، چار یا پانچ سال کے عرصے میں ہی آہستہ آہستہ ٹوٹ پھوٹ کر اسے لقمۂ اجل بنا دیتے ہیں۔ شعبہ نیورو سرجری کے سربراہ نے بتایا کہ عرصہ 5 سال میں مسلسل ذہنی اذیت دماغ کے بتدریج پھٹنے اور موت کی وجہ بنتا ہے۔

﴿باقی صفحہ 6 پر﴾

رپورٹ: مکرم مظفر سدھن صاحب مربی سلسلہ ماریشس

جماعت احمدیہ ماریشس کا 47واں جلسہ سالانہ

محض اللہ کے فضل سے صد سالہ خلافت احمدیہ جوبلی کے بابرکت سال میں جماعت احمدیہ ماریشس کو اپنا 47واں جلسہ سالانہ کامیابی کے ساتھ منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ یہ جلسہ مورخہ 12 تا 14 دسمبر 2008ء ملک کے دارالحکومت پورٹ لوئیس کے فری پورٹ سنٹر کے وسیع وعریض ہال میں منعقد ہوا۔ یہ پہلا موقع تھا کہ جماعت احمدیہ ماریشس نے اپنے مرکز روز ہل سے باہر یہ جلسہ منعقد کیا۔

جلسہ کے حوالہ سے ایک شاندار تصویری نمائش، بک سٹال، شعبہ تعلیم اور وصایا کے خصوصی سٹال اور جلسہ کے سب ضروری دفاتر قائم کئے گئے تھے۔ کھانے کی تیاری کے لئے جلسہ گاہ کے قریب کی ایک جماعت Pailles میں بیت نور کے قرب میں عارضی لنگر خانہ قائم کیا گیا تھا۔ جہاں سے پکا ہوا کھانا جلسہ گاہ لا کر بند ڈبوں کی صورت میں سب احباب وخواتین میں تقسیم کیا جا سکتا تھا۔

اس جلسہ سالانہ کے موقع پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے محترم مولانا عطاء المجیب راشد صاحب امام بیت فضل لندن کو مرکزی نمائندہ کے طور پر بھجوایا۔

علاوہ ازیں ماریشس ریپبلک کے صدر مملکت Sir Aneerood Jugnauth بنفس نفیس اس جلسہ سالانہ کے دوسرے روز ایک خصوصی اجلاس میں شامل ہوئے۔ آپ کے علاوہ تعلیم اور کلچر کے وزیر مملکت Hon.Vasant Bunwaree، دارالحکومت پورٹ لوئیس کے لارڈ میئر، Q. Bornes شہر کے میئر، دوممبران قومی اسمبلی، پنڈت Ved Gopee اور 25 سے زائد غیر از جماعت معزز مہمانوں نے بھی اس جلسہ میں شرکت فرمائی۔

محترم مولانا عطاء المجیب راشد صاحب امام بیت فضل لندن مرکزی نمائندہ کے طور پر مورخہ 7 دسمبر کو ماریشس پہنچے۔

مورخہ 9 دسمبر کو مکرم ومحترم مولانا عطاء المجیب راشد صاحب نے بیت دارالسلام روز ہل ماریشس میں نماز عیدالاضحیہ پڑھائی اور قربانی کے دینی فلسفہ پر خطبہ عید دیا۔ احباب جماعت وخواتین نے بڑی کثرت کے ساتھ اس بابرکت اور روحانی اجتماع میں شرکت کی۔

معائنہ انتظامات

مورخہ 11 دسمبر کی شام کو محترم امام صاحب اور مکرم ومحترم امیر صاحب نے جلسہ سالانہ کے انتظامات کا معائنہ کیا۔ Pailles میں لنگر خانہ دیکھنے کے بعد جلسہ گاہ میں جلسہ کے دفاتر اور مردانہ اور زنانہ جلسہ گاہوں کا وزٹ کرنے کے بعد ایک مختصر تقریب منعقد ہوئی جس میں مرکزی نمائندہ مکرم ومحترم امام صاحب نے کارکنان کو ہدایات دیں اور جلسہ کی کامیابی کے لئے اجتماعی دعا کروائی۔

جلسہ سالانہ پہلا دن

مورخہ 12 دسمبر بروز جمعۃ المبارک جلسہ سالانہ کا پہلا دن تھا۔ محترم امیر صاحب ماریشس نے جمعہ کا خطبہ دیا۔ جس میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے 5 دسمبر 2008ء کے خطبہ جمعہ کا مقامی کریول زبان میں ترجمہ پیش کیا اور جلسہ سالانہ کے حوالہ سے چند ضروری ہدایات بھی بیان فرمائیں۔ چائے کے وقفہ کے بعد افتتاحی اجلاس سے قبل مکرم ومحترم مولانا عطاء المجیب راشد صاحب نے لوائے احمدیت اور مکرم ومحترم امیر صاحب ماریشس نے ماریشس کا جھنڈا لہرایا۔ بعد ازاں محترم امام صاحب نے دعا کروائی۔

افتتاحی اجلاس

جلسہ کا باقاعدہ آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ ترجمہ کے بعد ایک نظم پیش کی گئی۔ بعد ازاں مکرم امام صاحب نے جلسہ سالانہ سے افتتاحی خطاب کیا۔ اس میں آپ نے جلسہ سالانہ سے متعلق حضرت مسیح موعود کے متعدد ارشادات پیش کرتے ہوئے احباب جماعت کو دعائیں کرنے اور جلسہ سالانہ سے بھرپور فائدہ اٹھانے کی تلقین کی۔

اجلاس کی دوسری تقریر خاکسار نے کی تھی۔ قرآن وحدیث اور ارشادات حضرت مسیح موعود کی روشنی میں ثابت کیا کہ خلافت کا قیام اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتا ہے۔ بعدہٗ نائب امیر مکرم شمس Varsally صاحب نے خلفاء احمدیت کی جاری فرمودہ تحریکات پر ایک جامع تقریر کی۔ ازاں بعد مکرم امیر صاحب نے چند نکاحوں کا اعلان کیا۔ کھانے کے بعد نماز مغرب و عشاء ادا کی گئیں۔

دوسرا روز

جلسہ کی روایت کے مطابق نماز تہجد اور نماز فجر کے بعد درس القرآن ہوا جو مکرم فواد Lall Beeharry صاحب نے دیا۔

صبح کے اجلاس کا آغاز ساڑھے دس بجے ہوا۔ تلاوت ونظم کے بعد اجلاس میں پہلی تقریر مکرم مختار دین تیجو صاحب صدر مجلس انصار اللہ کی تھی۔ آپ نے خلفاء احمدیت کے ارشادات کی روشنی میں قیام نماز، پردہ کا اہتمام کرنے اور معاشرتی برائیوں سے بچنے کے بارہ میں بہت جامع اور زوردار خطاب کیا۔

اجلاس کی دوسری تقریر محترم مولانا عطاء المجیب راشد صاحب کی تھی۔ آپ نے قرآن مجید میں مذکور عبادالرحمٰن کی صفات کو پیش کرتے ہوئے والدین کو تربیت اولاد کے ضمن میں قیمتی نصائح فرمائیں۔

نمازوں اور کھانے کے وقفہ کے بعد دوسرے روز کا دوسرا اجلاس شروع ہوا۔ اس میں تلاوت ونظم کے بعد دو تقاریر ہوئیں۔ پہلی تقریر نائب امیر مکرم موسیٰ تیجو صاحب کی تھی۔ آپ نے خلافت کے بارہ میں خلفاء احمدیت کے بابرکت ارشادات بہت عمدگی سے پیش فرمائے۔ دوسری تقریر مکرم معز سوکیہ صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ کی تھی۔ آپ نے خلفاء احمدیت کی دعاؤں کی قبولیت کے واقعات کو بڑی عمدگی کے ساتھ پیش کیا۔ آخر پر چائے کا وقفہ ہوا۔

خصوصی اجلاس

بعد دوپہر ایک خصوصی اجلاس ترتیب دیا گیا تھا جس میں غیر از جماعت معزز مہمانوں کو بطور خاص مدعو کیا گیا تھا۔ ان میں سرفہرست ماریشس کے صدر مملکت عزت مآب Sir Aneerood Jugnauth تھے جو دیگر مصروفیات کے باوجود اس جلسہ میں شمولیت کے لئے تشریف لائے اور ڈیڑھ گھنٹہ تک یہاں رہے۔ صدر مملکت کے سٹیج پر تشریف لاتے ہی قومی ترانہ ہوا احتراماً تمام احباب کھڑے ہوگئے۔ اس کے بعد تلاوت قرآن کریم ونظم سے کارروائی کا آغاز ہوا۔ اجلاس کے سیکرٹری مکرم مبارک سلطان غوث صاحب نے جماعت احمدیہ اور خلافت کے حوالہ سے تعارف کروایا۔

ازاں بعد مکرم ومحترم محمد امین جواہر صاحب امیر جماعت احمدیہ ماریشس نے نظام خلافت کی برکت سے جماعت احمدیہ کی عالمگیر ترقیات کا بہت تفصیل سے ذکر کیا۔ آپ کی جامع تقریر کے دوران حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے حالیہ دورہ غانا اور کینیڈا کے دوران علی الترتیب صدر غانا اور وزیر اعظم کینیڈا کی تقاریر کی جھلکیاں سکرین پر دکھائی گئیں اور انھوں نے جماعت کو جو خراج تحسین پیش کیا جو انہیں کے الفاظ میں پیش کیا گیا۔ اس کے بعد ملک کے وزیر تعلیم Q.Bornes اور Rosehill شہروں کے میئر صاحبان نے بھی خطاب کیا اور جماعت کی بےلوث خدمات کا بہت اچھے رنگ میں ذکر کیا۔

صدر مملکت نے اپنی تقریر میں اس بات پر خوشی کا اظہار کیا کہ انہیں ایک بار پھر اس جلسہ میں شمولیت کا موقع مل رہا ہے۔ آپ نے جلسہ کے کامیاب انعقاد پر سب کو مبارکباد پیش کی اور قیام امن کے سلسلہ میں جماعت احمدیہ جو کوششیں کر رہی ہے ان کو خراج تحسین پیش کیا۔ آپ نے فرمایا کہ جماعت احمدیہ پر امن اصولوں کی علمبردار ہے اور یہی وہ اقدار ہیں جن کی آج دنیا کو بہت ضرورت ہے۔

صدر مملکت کی تقریر کے بعد اس اجلاس کی آخری تقریر مرکزی نمائندہ محترم مولانا عطاء المجیب راشد صاحب کی تھی۔ آپ نے حالات حاضرہ کے پس منظر میں اس بات پر زور دیا کہ حقیقی دینی تعلیمات کا دہشت گردی یا انتہا پسندی سے دور کا بھی تعلق نہیں۔ آپ نے قرآن مجید کی آیات اور رسول پاک ﷺ کی زندگی کے بعض واقعات کی روشنی میں اس مضمون کو خوب واضح فرمایا۔ خطاب کے آخر میں محترم امام صاحب نے دعا کروائی اور یہ خصوصی اجلاس نہایت عمدگی کے ساتھ بروقت اختتام پذیر ہوا۔

اختتامی اجلاس

مورخہ 14 دسمبر اتوار کے روز نماز تہجد اور نماز فجر کے بعد درس مکرم اقبال احمد باجوہ صاحب مربی سلسلہ مڈغاسکر نے دیا۔ اختتامی اجلاس کا آغاز تلاوت ونظم سے ہوا۔ بعد ازاں پانچ ممالک جن میں آئیوری کوسٹ، فرانس، مڈغاسکر، برطانیہ اور Rodrigues شامل ہیں کے نمائندگان نے حاضرین سے مختصر خطابات کئے۔ بعد ازاں مکرم محمد امین جواہر صاحب امیر جماعت احمدیہ ماریشس نے احباب جماعت سے ''برکات خلافت'' کے موضوع پر ایک دلنشیں خطاب فرمایا۔

اختتامی اجلاس کی آخری تقریر مکرم مولانا عطاء المجیب راشد صاحب کی تھی۔ آپ نے جلسہ سالانہ کی کامیابی کے مختلف پہلوؤں کا ذکر کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا اور جماعت کو مبارکباد دی۔ اس جلسہ میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے 2231 احباب وخواتین نے شمولیت فرمائی جو سال گزشتہ سے زیادہ ہے۔

بعدہٗ محترم امام صاحب نے برکات خلافت پر ایک جامع خطاب فرمایا۔

اس ایمان افروز خطاب کے ساتھ جماعت احمدیہ ماریشس کا 47واں جلسہ سالانہ نہایت کامیابی اور ایمانی بشاشت کی فضا میں اختتام کو پہنچا۔ اجتماعی دعا میں احباب نے ایک نئے عزم اور خاص کیفیت سے شمولیت فرمائی۔ جلسہ میں دوران سال وفات پانے والوں کے لئے دعائے مغفرت کی گئی نیز مختلف امتحانات اور خدمات میں نمایاں امتیاز حاصل کرنے والے طلباء کو مردانہ جلسہ گاہ میں اور طالبات کو زنانہ جلسہ گاہ میں انعامات اور اعزازات تقسیم کئے گئے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جلسہ سالانہ کی خبر قومی ٹیلیویژن پر متعدد مرتبہ نشر ہوئی اور اخبارات میں بھی رپورٹس شائع ہوئیں۔

قارئین سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جماعت ماریشس کو اپنے خاص فضلوں سے نوازتا رہے اور خلافت کے زیر سایہ مزید ترقیات عطا فرماتا چلا جائے۔ آمین۔

(الفضل انٹرنیشنل 13 فروری 2009ء)

ص۔م۔ثمر

میری امی محترمہ صفیہ نعیم النساء صاحبہ

میری بہت ہی پیاری، عزیز از جان، مہربان اور شفیق ماں 3/اگست 2008ء کو ہم سے جدا ہوگئیں۔

راہ میں ساتھی کھو کر کوئی
تنہا چپ حیران کھڑا ہے
آخری دم تک جو نہ بھرے گا
وقت نے ایسا زخم دیا ہے

میری والدہ محترمہ صفیہ نعیم النساء صاحبہ حضرت حاجی محمد الدین صاحب تہالوی درویش رفیق حضرت مسیح موعود کی صاحبزادی تھیں۔ میرے نانا جان نے 1903ء میں جہلم کے مقام پر بیعت احمدیت کی آغوش میں پناہ لی اور ہم سب پر احسان عظیم کیا۔

محترم نانا جان کی سیرت وسوانح پر محترم چوہدری فیض احمد گجراتی صاحب نے اپنی کتاب ''گلدستہ درویشاں کے وہ پھول جو مرجھا گئے'' میں نہایت محبت، عقیدت اور احترام سے روشنی ڈالی ہے۔

میرے والد محترم چوہدری محمد امین غازی صاحب 28 جون 2001ء کو انتقال کر گئے تھے۔ قیام پاکستان کے وقت ہجرت کرتے ہوئے میرے دادا جان محترم چوہدری محمد عبداللہ صاحب اور ان کے اہل خانہ کو سکھوں کے ایک گروہ نے چاروں طرف سے گھیرے میں لے لیا اور ظالمانہ طریق پر دادا جان، چچا جان اور دیگر افراد خانہ کو شہید کردیا۔

میرے والد صاحب کو مرا ہوا تصور کر کے چھوڑ گئے۔ مگر جسے اللہ رکھے............ اللہ تعالیٰ نے غیبی مدد فرمائی اور آپ نے زخمی حالت میں پاکستان کی سرزمین پر قدم رکھا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز (فداہ نفسی) نے جب آپ سے یہ دردناک حالات سنے تو فرمایا۔ ''آپ اپنے نام کے ساتھ غازی'' لکھا کریں۔

حضور ان دنوں ناظر اعلیٰ و امیر مقامی ربوہ تھے۔

میرے والد محترم نے وفات سے قبل 2001ء میں میری بہن کو بتادیا تھا کہ ''مرزا مسرور احمد صاحب'' خلیفہ ہوں گے۔ آپ نے نصیحت کی کہ ان کی بیعت ضرور کرنا اور ہمیشہ خلافت سے وابستہ رہنا۔ میں نے جب سے ہوش سنبھالا اپنی پیاری امی جان کو ہمیشہ خدمت دین میں کمر بستہ پایا۔ عرصہ 5 سال آپ دارالصدر غربی 2 کی صدر رہیں۔ آپ کے دور صدارت میں محلّہ میں ایک عجیب محبت پیار خلوص و وفا کی فضا قائم رہی۔ بچہ بڑا ہر کوئی آپ کا احترام کرتا اور عزت کی نگاہ سے دیکھتا تھا۔ آپ کو بھی ہر ایک کا خیال اور دین کی خدمت کا احساس رہتا تھا۔ میری امی کو خلافت سے خلیفہ وقت سے اور خاندان حضرت اقدس مسیح موعود سے خاص اور دلی لگاؤ تھا۔ آپ کثرت کے ساتھ ایمان افروز واقعات بیان کیا کرتی تھیں۔

حضرت اماں جان سیدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ جیسی محترم و مقدس ہستی سے تو ملاقات کا اکثر ذکر فخر اور محبت کے ساتھ کیا کرتی تھیں میری امی جان نے خلافت جوبلی کا روح پرور نظارہ بھی دیکھا تھا۔ آپ نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو لکھی گئی اپنی آخری تحریر میں ان سنہری یادوں کو تازہ کیا۔

27 مئی 2008ء کو صد سالہ یوم خلافت کی تمام تقریبات میں شمولیت اختیار کی باوجود ناسازی طبع کے آپ نے بیٹھ کر تمام کارروائی کو سنا اور پھر 28 مئی کی رات کو دیئے جلانے میں میری بھرپور مدد کی۔

میری پیاری امی جان چندہ کی بروقت ادائیگی میں نہایت جوش و جذبہ کا مظاہرہ کرتی تھیں۔ ہر سال وعدہ جات بڑھا کر ادا کرتیں بفضل خدا ہر تحریک میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتی تھیں۔ آپ صف اول کی مجاہدہ تھیں۔ اس سال وصیت کا چندہ پورے سال کا پہلے ہی ادا کردیا تھا۔

آپ کے بروقت چندہ ادا کرنے کی روایت ہمیں وارثت میں ملی ہے۔ میری امی جان کو قادیان جان کی ہمیشہ آرزو رہی آپ کو قادیان سے عقیدت محبت تھی۔ اس سال بھی آپ قادیان جانے کی بھی تیاری کررہی تھیں۔ قدرت کو کچھ اور ہی منظور تھا۔

آپ لجنہ اماء اللہ کی منعقدہ کھیلوں میں بھی بھرپور حصہ لیا کرتی تھیں اور انعامات بھی حاصل کرتیں۔ خاص طور سے میرو ڈبہ آپ کا پسندیدہ کھیل تھا۔ پیرانہ سالی کے باوجود آپ نے ایک دفعہ 50 میٹر کی ریس میں تیسرا انعام حاصل کیا اور حضرت چھوٹی آپا جان سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ سے خوب داد موصول کی۔

آپ کو کھانا پکانے نت نئے ڈشز تیار کرنے کا جنون کی حد تک شوق تھا۔ آپ مزیدار کھانے بناتیں سب کو کھلاتیں اور خوش ہوتیں آخری دنوں میں آپ شربت اور جوس بنایا کرتیں جو کہ انرجی اور طاقت سے بھرپور خوش ذائقہ ہوتے تھے۔

آپ کی وفات کے بعد میں نے خواب دیکھا کہ آپ سفید لباس میں ملبوس مجھ سے کچھ فاصلے پر کھڑی ہیں اور کڑھی بنارہی ہیں۔ آپ ایک لڑکی کو رکابی میں کڑھی ڈال کے دیتی ہیں۔ وہ میرے پاس سے گزرتی ہے۔ کڑھی دیکھنے میں خوش رنگ اور خوش ذائقہ معلوم ہوتی ہے میں امی کی طرف دیکھتی ہوں اور سوچتی ہوں کہ میری امی کبھی فوت نہیں ہوسکتی ہمیشہ زندہ رہیں گی اور پھر مجھے قرار آجاتا ہے۔ یقیناً میری امی میرے دل میں ہمیشہ زندہ رہیں گی۔

میری پیاری امی جان نے انتہائی نامساعد حالات میں بھی بچوں کو زیور تعلیم سے آراستہ کیا۔ آپ کے دو بیٹے اور پانچ بیٹیاں ہیں۔ آپ نے بچوں کی تعلیم و تربیت احسن رنگ میں کی۔ آپ اپنے نواسے نواسیوں پوتے پوتیوں کی تعلیمی میدان میں قابلیت پر بے حد خوشی اور فخر کا اظہار کیا کرتی تھیں۔

وفات سے کچھ عرصہ قبل ہی آپ نے اپنے نواسوں کی اعلیٰ کامیابی پر الفضل میں مزید کامیابیوں کے لئے دعا کی درخواست کی تھی۔ آپ بہت خوش مزاج بااخلاق خاتون تھیں۔ ہر ایک سے ہمدردی کرتیں اور دوسروں کی تکلیف کا احساس رہتا تھا۔ غموں، تکلیفوں، دکھوں اور آزمائش کے ادوار میں اپنا معاملہ اللہ پر چھوڑ دیتیں۔ مشکل حالات میں بھی آپ کی مسکراہٹ کوئی نہ چھین سکا۔

دنیا کے رنج و غم کو ہنس ہنس کے تو نے کاٹا
خود ہو گئی مقابل، جب غم کی فوج آئی

جب آپ طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں داخل ہوئیں تب بھی آپ کے چہرے پہ نہ صرف ایک دلکش مسکراہٹ رہی بلکہ ہلکا پھلکا مذاق بھی کرتی رہیں۔

آپ نہایت باحوصلہ خاتون تھیں۔ آپ کے بے پناہ وسعت حوصلہ کی ایک مثال یہ ہے۔ کہ جب آپ کو گھر میں ہارٹ اٹیک ہوا آپ کی میڈیکل رپورٹ نہیں مل رہی تھی۔ جو کہ ساتھ لے کر جانا ضروری تھی۔ امی پر نیم بیہوشی کی کیفیت طاری تھی۔ میں بار بار یہ کہتی جارہی تھی کہ رپوٹ کدھر ہے۔ مل نہیں رہی تب امی باہمت آواز میں کہا:۔ وہ سامنے پڑی ہے اور وہ واقعی وہاں پڑی ہوئی تھی۔ میں ایک لمحہ کو ٹھٹھک کر رک گئی اور ساکت ہوگئی یہ لمحہ میرے لئے حیران کن تھا۔ طاہر ہارٹ کی ایمبولینس نے عین وقت پر ہسپتال پہنچا دیا۔ اسی رپورٹ کو بنیاد بنا کر ڈاکٹرز نے اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے امی کا فوری علاج شروع کر دیا۔ ابتدائی 15-20 منٹ انتہائی صبر آزما تھے ڈاکٹرز تقریباً جواب دے چکے تھے اور پھر معجزہ ہوا کہ امی کی جاتی ہوئی سانسیں بحال ہوگئیں۔ ہوش میں آتے ہی امی نے نہ صرف خوش مزاجی کا مظاہرہ کیا بلکہ حسب عادت مذاق بھی کرتی رہیں۔ ایک نرس آپ کے پاس آئیں اور بولیں اماں جی! آپ کا تھوڑا سا Blood لینا ہے، امی مسکرائیں اور بولیں لے لو بیٹا! مگر دیکھنا سارا نہ نکال لینا...... اسی طرح آپ نے ایک دو باتیں کیں جس سے ایمرجنسی کا ماحول خوشگوار مسکراہٹوں میں تبدیل ہوگیا۔ ڈاکٹرز نے آپ کو Strong woman کا خطاب دیا۔

یکم اگست کو ہم طاہر ہارٹ کی ایمبولینس میں فوجی فاؤنڈیشن ہسپتال راولپنڈی روانہ ہوگئے۔ ربوہ میں ان دنوں شدید لوڈشیڈنگ اور پانی کی قلت تھی۔ راولپنڈی میں آپ کے نواسے آپ کی آمد کے منتظر تھے اور اللہ تعالیٰ نے آپ کو ان سے ملانا تھا۔

جرمنی میں مقیم بھائی ویب کیم کے ذریعہ On line ہوئے تو میں نے امی کو کہا امی بھائی آپ کو دیکھ رہے ہیں۔ آپ نے ہاتھ ہلایا اور آہستہ آواز میں بولیں............ ''اچھا اللہ حافظ بیٹا'' اور سر جھکا لیا۔ یہ وہ آخری الفاظ تھے جو آپ نے بھائی کے لئے ادا کئے۔ شام تک آپ کی طبیعت زیادہ خراب ہوگئی۔ سانسیں اکھڑنا شروع ہوگئیں۔ آپ کو فوراً فوجی فاؤنڈیشن ہسپتال لے جایا گیا۔ مگر خدا کی تقدیر غالب آئی اور آپ ہم سے ہمیشہ کے لئے جدا ہوگئیں۔

بلانے والا ہے سب سے پیارا
اسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

راولپنڈی میں نماز جنازہ کی ادائیگی کے بعد جنازہ ربوہ کے لئے روانہ ہوا اور بہشتی مقبرہ ربوہ قطعہ 12 میں آپ کی تدفین ہوئی۔ قارئین الفضل کے خدمت میں گزارش ہے کہ میری پیاری والدہ محترمہ کی مغفرت اور درجات کی بلندی کے لئے دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ میری امی کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین

بقیہ صفحہ 4 تحفظ دماغ کے طریقے

ہر فرد کی کوشش ہو کہ معاشرے میں اس خاموش قتل کی بیخ کنی کی جائے۔

غصہ اور کُڑھنا

جو لوگ ذرا ذرا سی بات پر سیخ پا ہوتے ہیں اور دل ہی دل میں کڑھتے رہتے ہیں، وہ ذہنی صلاحیتوں میں کمی اور برین ہیمبرج جیسے حالات سے گزر کر اپنی موت کے سامان خود کرتے ہیں۔ رسول اللہؐ نے فرمایا سب سے بڑا پہلوان تو وہ ہوتا ہے، جو غصہ کے وقت اپنے آپ کو قابو میں رکھے۔

زُود حسی

حساس ہونا چاہئے۔ مگر Hyper sensitivity، ایک ذہنی بیماری ہے۔ ہر بات کو اتنا دل سے نہ لگائیں کہ آپ گُھل گُھل کر اپنے آپ کو ختم کرلیں۔

دعا ہے کہ خدا تعالیٰ ہمیں ان سے بچنے اور دوسروں کو اس سے بچانے کی توفیق دے۔ تمام جماعت احمدیہ کے مرد و زن اس الہام کے مصداق بنیں کہ میرے فرقہ کے لوگ علم و معرفت میں کمال حاصل کریں گے۔

(ماخوذ Mag 12 جولائی 2008ء)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

۞ مکرم عمران احمد خان صاحب کارکن مجلس انصاراللہ پاکستان تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے نواسے شاہ زیب احمد ولد مکرم مطلوب احمد صاحب نے 6 سال 2 ماہ کی عمر میں قرآن شریف ختم کرلیا ہے بچے کی والدہ مکرمہ فرزانہ مطلوب صاحبہ کینیڈا کو قرآن شریف پڑھانے کی سعادت ملی مورخہ 16/اپریل 2009ء کو تقریب آمین ہوئی محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل الاعلیٰ تحریک جدید نے بچے سے قرآن شریف سنا اور دعا کروائی۔ بچہ مکرم چوہدری فضل محمد صاحب کا پوتا اور مکرم ڈپٹی ملک محمد فقیراللہ خان صاحب کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو قرآن کے نور سے منور فرمائے خادم دین بنائے دینی و دنیاوی ترقیات سے نوازے۔ آمین

درخواست دعا

۞ مکرم ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خان صاحب النصرت چلڈرن کلینک ریلوے روڈ ربوہ لکھتے ہیں۔

مکرم ویٹرنری ڈاکٹر تنویر احمد صاحب دارالعلوم غربی ثناء ربوہ موٹر سائیکل کے ایکسیڈنٹ کی وجہ سے زخمی ہیں ہنسلی اور سر کی پشت کی ہڈی کا فریکچر ہوا ہے۔ احباب سے ان کی صحت وسلامتی اور درازی عمر کیلئے خصوصی دعا کی درخواست ہے۔

۞ محترمہ قانتہ طیبہ صاحبہ اہلیہ مکرم رانا مقصود احمد صاحب حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتی ہیں۔

خاکسارہ کی خالہ محترمہ عابدہ جاوید صاحبہ اہلیہ مکرم حکیم جاوید صاحب مرحوم شاد باغ لاہور اور ان کے بیٹے مکرم عثمان احمد صاحب شربت کا گرم گرم شیرا فرش پر گرنے سے دونوں کے پاؤں بازو اور کمر کی جلد پر زخم آ گئے ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

۞ مکرم عبدالمنان صاحب سابق سیکرٹری مال حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کو سانس کی تکلیف ہے احباب جماعت سے شفاء وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

۞ مکرم چوہدری ریاض احمد صاحب ناصر آباد شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار لمبے عرصہ سے مختلف عوارض کی وجہ سے بیمار ہے۔ ٹانگوں میں شدید درد ہے چلنا پھرنا مشکل ہو گیا ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

۞ مکرم محمد انور صدیق صاحب ولد مکرم نور محمد صاحب ناصر آباد حال جرمنی کا کچھ دن قبل دل کا بائی پاس ہوا ہے۔ کچھ پیچیدگیوں کی وجہ سے دوبارہ ہسپتال میں داخل کرنا پڑا۔ آپ مکرم محمد اشرف صاحب مرحوم کارکن عملہ حفاظت خاص کے داماد ہیں۔ اللہ کے فضل سے اب صحت بہتر ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

فوری ضرورت برائے لیبارٹری اسسٹنٹ

۞ نظارت تعلیم کو اپنے ادارہ مریم صدیقہ ہائی سکول دارالرحمت غربی ربوہ کے لئے ایک خاتون لیبارٹری اسسٹنٹ کی فوری ضرورت ہے اس کیلئے تعلیم کم ازکم ایف ایس سی ہو نیز اگر لیبارٹری کا ڈپلومہ کیا ہو تو اس کو ترجیح دی جائے گی۔ خواہشمند خواتین اپنی درخواست بنام ناظر تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ کو مورخہ 31 مئی 2009ء تک بھجوادیں۔

(نظارت تعلیم)

میٹرک کا امتحان دینے والے طلبہ متوجہ ہوں

1۔ میٹرک کے امتحان کے بعد درج ذیل امور کی طرف خاص طور پر توجہ دیں۔

(i) قرآن کریم باترجمہ سیکھنے کی طرف توجہ دی جائے اس سلسلہ میں خاص طور پر سیکرٹری تعلیم القرآن سے مدد اور راہنمائی لی جائے اور کوشش کی جائے کہ ان رخصتوں میں زیادہ سے زیادہ قرآن کریم باترجمہ سیکھ لیا جائے۔

(ii) طلباء وطالبات سے یہ بھی گزارش ہے کہ وہ اپنی انگریزی زبان (Written and spoken) کو بہتر بنانے کی کوشش کریں۔ اس سلسلہ میں اخبارات، رسائل اور چھوٹی چھوٹی انگریزی کی کتب کا کثرت سے مطالعہ کریں اور اس سلسلہ میں سیکرٹری صاحب تعلیم سے بھی راہنمائی حاصل کریں اور اگر آپ کے ماحول میں کوئی لائبریری قائم ہے تو اس سے بھی بھرپور استفادہ کیا جائے نیز انگلش نیوز چینلز سے ضرور استفادہ کریں۔

(iii) وہ طلبہ جو خدمت دین کے لئے اپنی زندگیاں وقف کرنا چاہتے ہیں وہ ابھی سے جامعہ احمدیہ اور مدرسۃ الظفر میں داخلہ کے لئے الفضل کا باقاعدگی سے مطالعہ کرتے رہیں کیونکہ اس میں ان کے داخلہ جات کا اعلان شائع ہوتا ہے اور اس سلسلہ میں قرآن کریم کی باقاعدہ تلاوت اور ترجمہ سیکھنے کی طرف قبل از وقت تیاری کی جائے۔

2۔ جو طلباء وطالبات کالج میں داخل ہونا چاہتے ہیں وہ غور اور دعا کے بعد فیصلہ کریں کہ وہ کس فیلڈ میں جانا چاہتے ہیں اور اس بات کو خاص طور پر مدنظر رکھا جائے کہ اپنے اور جماعت کے لئے یہ مضامین کس قدر فائدہ مند ہوسکتے ہیں اور اس سلسلہ میں مقامی جماعت خاص طور پر سیکرٹری صاحب تعلیم سے بھی مشورہ ضروری ہے۔ میڈیکل کالج یا فارمیسی میں داخلہ کے لئے F.Sc میں بیالوجی پڑھنا لازمی ہے اس کے علاوہ آئندہ انجینئرنگ میں داخلہ کے علاوہ مزید میدان بھی نظر میں ہوں گے تو زیادہ بہتر یہ ہے کہ پری انجینئرنگ گروپ (فزکس، کیمسٹری، میتھ) انتخاب کیا جائے۔ F.Sc میں کمپیوٹر سائنس گروپ رکھنے والے آئندہ کمپیوٹر سائنس اور اکاؤنٹنگ میں تو جا سکتے ہیں لیکن انجینئرنگ کا انتخاب نہیں کر سکتے۔ اس لئے وہ طلبہ جن کے ذہن میں آئندہ زیادہ فیلڈز ہیں ان کے لئے پری انجینئرنگ گروپ اختیار کرنا زیادہ بہتر ہے۔

(نظارت تعلیم)

ضرورت اپرنٹس

۞ ادارہ نورالعین میں ایک عدد لیبارٹری اپرنٹس کی ضرورت ہے۔ جماعتی خدمت کا جذبہ رکھنے والے خدام اپنے زعیم محلہ/صدر محلہ کی تصدیق کے ساتھ درخواستیں مورخہ 31 مئی 2009ء تک جمع کروا سکتے ہیں۔ تعلیمی قابلیت کم ازکم میٹرک سائنس ہے۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

۞ مکرم نعیم احمد صاحب اٹھوال نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل آج کل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کے لئے ضلع سرگودھا کے دورہ پر ہیں۔ احباب جماعت وارا کین عاملہ، مربیان کرام سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

پتہ درکار ہے

۞ مکرمہ جمیلہ اختر صاحبہ زوجہ مکرم مرزا محمد آصف صاحب مرحوم وصیت نمبر 61751 نے مورخہ 5 دسمبر 2006ء کو دارالعلوم وسطی ربوہ سے وصیت کی۔ بعدازاں دارالعلوم غربی ثناء ربوہ شفٹ ہوئیں صدر صاحب محلہ دارالعلوم غربی ثناء نے مطلع کیا ہے کہ مکان فروخت کر کے کہیں چلے گئے ہیں اگر موصیہ خود پڑھیں یا ان کا کوئی عزیز رشتہ دار موصیہ کے بارہ میں اطلاع رکھتا ہو تو براہ کرم فوری طور پر دفتر وصیت سے رابطہ کریں یا مکمل موجودہ ایڈریس سے آگاہ کریں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

ایتھلیٹ جم تھارپ

جم تھارپ ایک مشہور ایتھلیٹ تھا۔ 28 مئی 1888ء کو پیدا ہوا۔ 1912ء کے اولمپک کھیل جو سٹاک ہالم میں منعقد ہوئے۔ ان کا ہیرو جم تھارپ کو ہی کہا جاتا ہے۔ جس نے ان کھیلوں میں غیر معمولی کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔

جم تھارپ نے نہ صرف یہ کہ ڈیکاتھلون کے دس کے دس مقابلے جیتے۔ بلکہ پنٹاتھلون کے پانچ مقابلوں میں سے بھی چار میں پہلی پوزیشن حاصل کی۔

جب اسے سویڈن کے بادشاہ شاہ گستاف نے تمغے پہنائے تو کہا "سر آپ دنیا کے عظیم ترین ایتھلیٹ ہیں"۔

مگر ایک سال بعد اس پر الزام لگایا گیا کہ اس نے اپنے کالج کے زمانے میں بیس بال کے کسی مقابلے میں شرکت کے لئے کچھ رقم بطور فیس لی تھی۔ چونکہ کوئی پیشہ ور کھلاڑی، اولمپک مقابلوں میں حصہ نہیں لے سکتا۔ اس لئے جم تھارپ پر نہ صرف آئندہ اولمپکس میں حصہ لینے پر پابندی لگادی گئی بلکہ اس نے جو تمغے سٹاک ہالم اولمپکس میں جیتے تھے وہ بھی واپس لے لئے گئے اور اس کا نام ریکارڈ بکس سے خارج کر دیا گیا۔

تھارپ نے اس کے بعد بیس بال اور فٹ بال کھیلنا شروع کی اور دونوں میں ایک عظیم کھلاڑی کا درجہ حاصل کرلیا۔ جم تھارپ کو بیسویں صدی کے نصف اول کا سب سے بڑا کھلاڑی تسلیم کیا جاتا ہے۔ 1953ء میں اس کا انتقال انتہائی غربت کے عالم میں ہوا۔

جم کی موت کے کوئی بیس برس بعد 1973ء میں اس کا معاملہ دوبارہ اولمپک کمیٹی کے سامنے پیش ہوا اور جم کے جیتے ہوئے اعزازات بحال کر دیئے گئے۔

جم کی زندگی پر ہالی وڈ میں ایک شاندار فلم بھی بنائی گئی۔ جس کا نام تھا "The man of bronze" جس میں اس کا کردار دنیائے فلم کے مشہور اداکار برٹ لنکاسٹر نے ادا کیا تھا۔

سانحہ ارتحال

۞ مکرم بدر الزماں صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی نانی محترمہ شریفاں بی بی صاحبہ اہلیہ محترم حکیم مولوی مہر الدین صاحب مرحوم معلم وقف جدید مورخہ 22 مئی 2009ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ نماز جنازہ دارالفتوح ربوہ کی بیت الذکر احد میں بعد نماز جمعہ مکرم عبدالقدیر قمر صاحب صدر محلّہ دارالفتوح غربی ربوہ نے پڑھائی۔ بعدازاں عام قبرستان میں تدفین کے بعد دعا بھی انہوں نے ہی کرائی۔ احباب جماعت سے مرحومہ کی مغفرت اور بلندی درجات کیلئے درخواست دعا ہے۔

کمپیوٹر کورسز کا آغاز

گورنمنٹ جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ میں میٹرک، ایف اے اور بی اے کے امتحانات سے فارغ طالبات کے لئے یکم جون 2009ء سے کمپیوٹر پروگرام سکھانے کا انتظام کیا گیا ہے۔ فیس انتہائی مناسب ہے کالج کی طالبات کو 30 فیصد رعایت ہو گی۔ مستحق طالبات کے لئے بھی فیس میں رعایت موجود ہے۔ جدید ترین کمپیوٹرز لیب اور براڈ بینڈ انٹرنیٹ کی سہولت میسر ہے۔ کمپیوٹر بیسکس، ویب ڈیویلپمنٹ، گرافکس اور دوسرے شارٹ کورسز کروائے جائیں گے۔ طالبات استفادہ کریں۔

(ناصر احمد پراجیکٹ مینیجر کمپیوٹر سنٹر گورنمنٹ جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ)

رنگ بہاراں

(مجلس نابینا ربوہ)

مجلس نابینا ربوہ مورخہ 31 مئی 2009ء کو رنگ بہاراں کا پروگرام منعقد کر رہی ہے۔ اس میں معذور افراد خلفاء احمدیت کے ساتھ وابستہ یادیں اور واقعات سنائیں گے ان افراد سے درخواست ہے کہ بلائنڈ سیکشن خلافت لائبریری یا فون نمبر 047-6212772 یا 047-6215405 یا 0333-6706931 پر رابطہ کرلیں۔

(جنرل سیکرٹری مجلس نابینا ربوہ)

درخواست دعا

مکرم پروفیسر شیخ عبدالماجد صاحب سیکرٹری تعلیم القرآن حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور طویل عرصہ سے بیمار چلے آرہے ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 28 مئی	
طلوع فجر	4:35
طلوع آفتاب	6:02
زوال آفتاب	1:06
غروب آفتاب	8:09

الفضل روم کولر

جستی کولر، گیزر، گیس اوون، واٹر کولر آرڈر پر تیار کئے جاتے ہیں۔

ہر کمپنی کا AC خریدیں اور ہمارے منظور شدہ ڈیلر سے فٹ کروائیں۔ گیس اوون، AC سروس اور مرمت کا کام کیا جاتا ہے۔ AC کے لئے سٹیبلائزرز بھی دستیاب ہیں۔ ہر قسم کا واٹر پمپ اور بورنگ کا کام بھی کیا جاتا ہے۔

نوٹ: کولر، گیزر، گیس اوون۔ ہر قسم کا AC پرانا نئے کے ساتھ تبدیل کروائیں۔ نیز ہر قسم کی موٹر وائنڈ کروائیں۔

فیکٹری: 1-B-16-265 کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور موبائل: 0300-4026760 فون نمبر: 042-5114822,5118096

پرانے مریضوں کا نیا علاج

ADVANCED Homoeopathy
For Training/Treatment

بانی ہومیو ڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد ربوہ
0334-6372030

بجلی کا نعم البدل
نیو ربوہ الیکٹرونکس
جنریٹر جنریٹر لاہور ریٹ پر حاصل کریں۔ گیس اور پٹرول پر
ریلوے روڈ ربوہ
فون نمبر: 047-6215934

طاہر ہومیو پیتھک کنسلٹیشن کلینک
ڈاکٹر مرتضی احمد ایم بی بی ایس K.E ایم ڈی ایران

اللہ کے فضل سے ہر طرح کے پیچیدہ، اور کرانک امراض کا تسلی بخش علاج کیا جاتا ہے۔ مشورہ کیلئے بالمشافہ ملیں یا اپنے مفصل حالات لکھ کر بذریعہ پوسٹ میڈیسن طلب کر سکتے ہیں

424-D فیصل ٹاؤن لاہور نزد گورمہ بیکرز
0322-4223537 ☎ 042-5221477

WEDDING | PARTY | EVERYDAY

SHARIF
JEWELLERS
Rabwah SINCE 1952

Aqsa Road	Railway Road
6212515	6214750
6215455	6214760

www.sharifjewellers.com

اعلان داخلہ

IELTS سپوکن انگلش اور جرمن لینگویج میں داخلہ شروع ہے۔ تین ماہ میں انگلش بول چال میں مہارت حاصل کریں۔ بچوں کے لئے سپیشل کلاسز

ٹوئنکل سٹار اکیڈمی ناصر آباد ربوہ
0333-5298174
6211800-6211872

FD-10